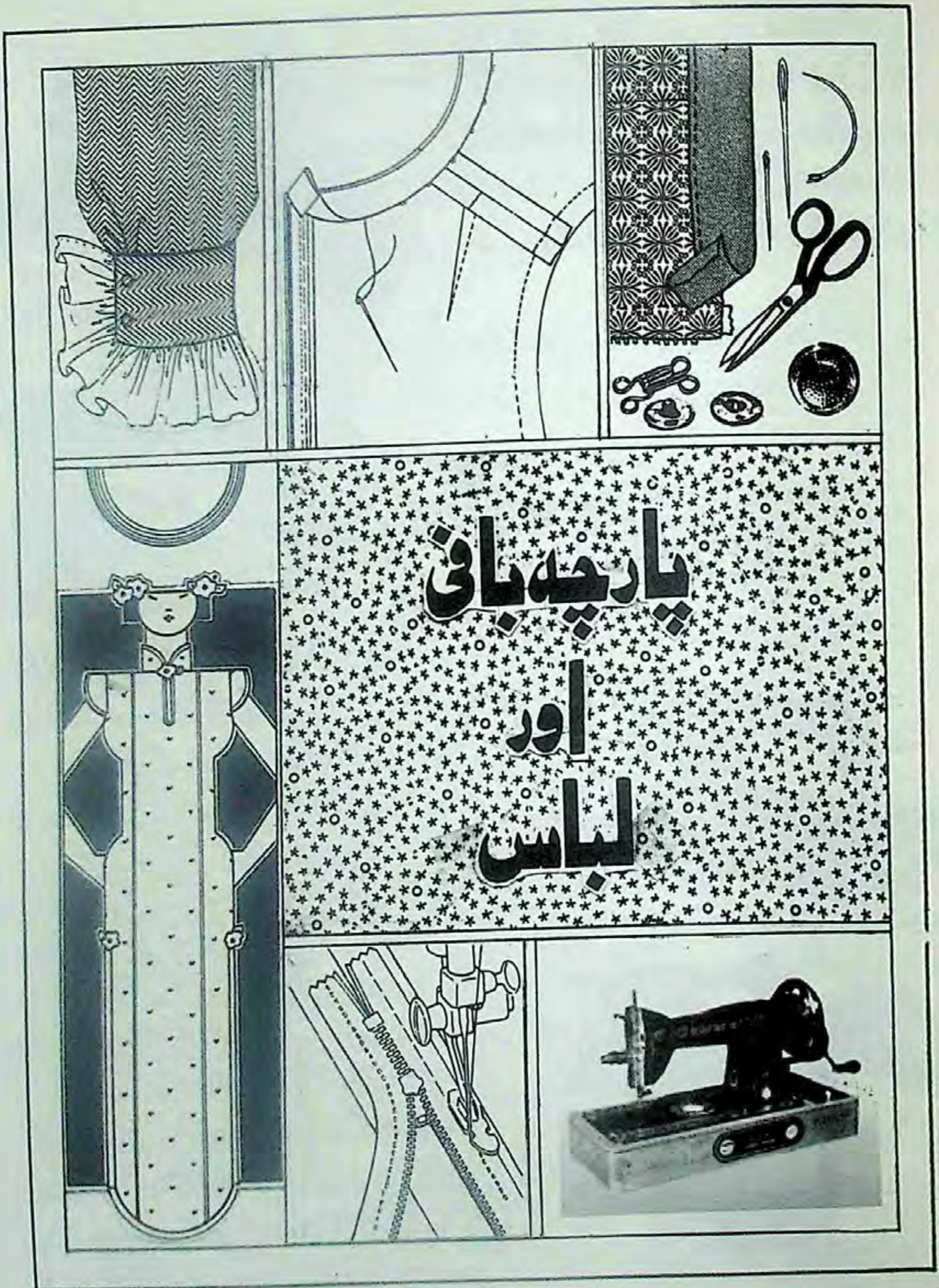
پارچہ بافی
اور
لباس

سلائی کے ابتدائی مراحل

کپڑوں کی سلائی ایک ایسا ہنر ہے جس کے لیے کافی محنت کوشش، دلچسپی اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ عام طور پر اسے بہت مشکل سمجھا جاتا ہے اور بیشتر خواتین اپنے کپڑوں کی سلائی کے لیے درزی کا سہارا لیتی ہیں۔ لیکن اگر سلائی کے بنیادی اصولوں اور طریقوں کو لگن کے ساتھ اور بہتر طریقے سے سمجھا اور سیکھا جائے تو یہ کام نہ صرف آسان بلکہ دلچسپ ہو جاتا ہے۔ اچھی سلائی کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کا سمجھنا اور جاننا ضروری ہے۔

(i) سلائی مشین کا استعمال اور احتیاط (ii) سلائی اور کٹائی کے لیے مناسب ساز وسامان کا انتخاب

(iii) کپڑا سینے کی تیاری

(i) سلائی مشین کا استعمال اور احتیاط

موجودہ مشینی دور میں سلائی مشین تقریباً ہر گھر میں موجود ہوتی ہے اور کپڑے کی معمولی مرمت سے لے کر لباس کی مکمل تیاری تک کے لیے مشین کی ضرورت پڑتی ہے۔ گویا لباس کی سلائی کے لیے مشین ایک لازمی جزو ہے۔ بازار میں مختلف قسم اور ڈیزائن کی مشینیں معقول قیمت پر دستیاب ہیں۔ جن کا انتخاب انسان اپنی ضرورت اور بجٹ کے لحاظ سے کرتا ہے۔ عام طور پر یہ مشینیں درج ذیل قسموں میں دستیاب ہیں۔

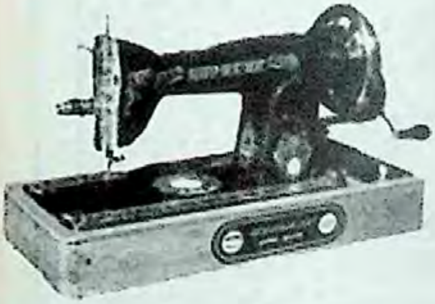

(i) ہاتھ سے چلنے والی مشین

اس مشین کے ساتھ ہتھی لگی ہوتی ہے جس کی مدد سے مشین چلائی جاتی ہے۔ اس مشین کا یہ فائدہ ہے کہ جہاں جی چاہے اٹھا کر لے جائی جا سکتی ہے یا کسی میز / چوکی پر رکھ کر چلائی جا سکتی ہے۔ قیمت میں بجلی کی مشین کے مقابلے میں کافی سستی ہوتی ہے۔

(ii) پاؤں سے چلنے والی مشین

اس مشین کے ساتھ سٹینڈ ہوتا ہے۔ جس پر پاؤں رکھ کر مشین چلائی جاتی ہے۔ اس سے مشینی کڑھائی بھی کی جاتی ہے۔ نیز اس مشین کو بجلی کی موٹر لگوانے سے عام سلائی کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کپڑے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر سلائی کی جاتی ہے اور سینا نسبتاً آسان ہوتا ہے۔

(iii) بجلی سے چلنے والی مشین

یہ مشین ہاتھ اور پاؤں سے چلنے والی مشین کی نسبت کافی مہنگی ہوتی ہے۔ لیکن کام بہت تیزی سے کرتی ہے۔ کیونکہ بجلی سے چلنے کی وجہ سے اس مشین کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے۔ اس مشین کا استعمال آج کل بہت عام ہے۔ اس میں خاص قسم کے پرزے بھی ہوتے ہیں۔ جن سے مختلف قسم کے کاج اور ٹانکے بنائے جاسکتے ہیں۔

(iv) کمپیوٹر سے چلنے والی مشین

یہ کمپیوٹر سے چلنے والی جدید ترین مشین ہے۔ اس میں عام سلائی کے علاوہ مختلف ڈسک (Discs) استعمال ہوتے ہیں۔ جو مشین کے ساتھ ملتے ہیں۔ اس میں وقت اور قوت کی بچت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر طرح کا ڈیزائن بغیر محنت کے تیار مل جاتا ہے۔ باقی مشینوں کے مقابلے میں یہ کافی مہنگی ہے۔

مشین خواہ کوئی بھی ہو اس کو خریدنے سے پہلے اچھی طرح چلا کر دیکھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ ہر مشین کے ساتھ ہدایات کی ایک کتاب بھی ملتی ہے۔ جس کو مشین استعمال کرنے سے پہلے اچھی طرح پڑھ لینا چاہیے۔ تاکہ آپ اپنی سلائی مشین کی کارکردگی کو اچھی طرح سمجھ سکیں۔

سلائی مشین کے اہم پرزے اور ان کے کام

مشین کو مہارت سے استعمال کرنے کے لیے ہمیں سلائی مشین کے اہم پرزوں کے نام اور کام کے بارے میں مکمل واقفیت ہونی چاہیے تاکہ اگر مشین میں کوئی خرابی پیدا ہو جائے تو ہم اسے فوری دور کر سکیں اور اپنے وقت اور پیسے کا بہترین استعمال کر سکیں۔ ورنہ تھوڑی سی خرابی ہونے پر کاریگر کا سہارا لینا پڑے گا۔ جس سے نہ صرف پریشانی ہوگی۔ بلکہ وقت اور پیسے کا بھی ضیاع ہوگا۔ مشین کے مختلف حصوں کے نام اور کام کو جاننے کے لیے دی گئی مشین کی تصویر کو غور سے دیکھیں اور نمبروں کی مناسبت سے ان کے کام کو ذہن نشین کر لیں تاکہ آپ کو مشین چلاتے وقت کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(i) نلکی لگانے کی کیل (Spool Pin)

یہ لوہے کی ایک چھوٹی سی سلاخ ہوتی ہے۔ جس پر سلائی کے لیے نلکی لگائی جاتی ہے۔

(ii) پہیہ (Balance Wheel)

یہ مشین کے دائیں ہاتھ گول پہیے کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس کی مدد سے مشین حرکت کرتی ہے۔ یہ دھاگے کے لیور اور سوئی کی

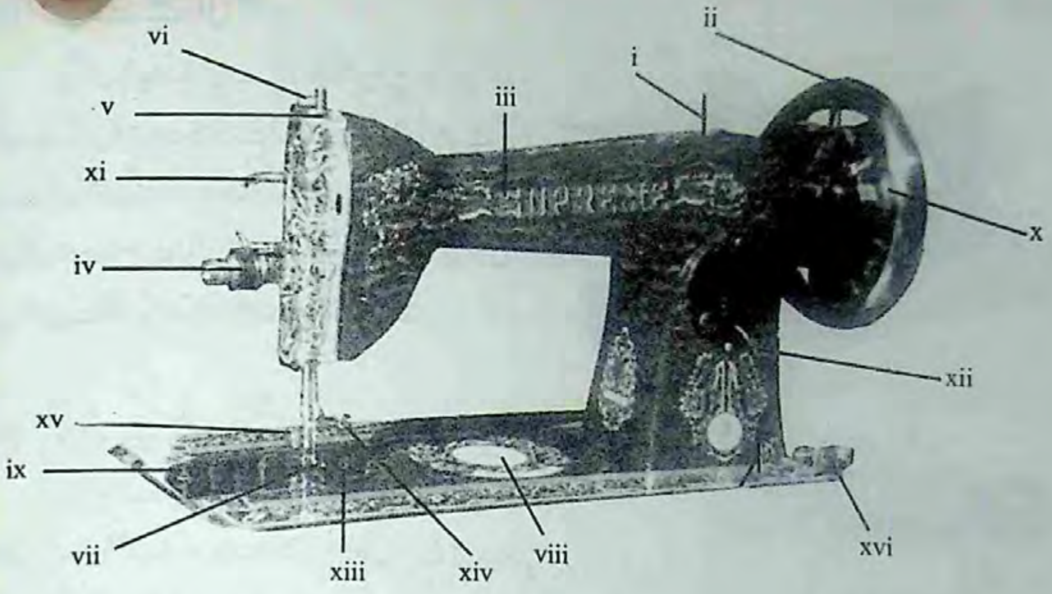

حرکت کو کنٹرول کرتا ہے۔

(iii) بازو (Arm)

یہ مشین کے سامنے والے حصہ ہوتا ہے۔ جہاں سے دھاگا شروع کر کے سوئی میں لاتے ہیں۔ اگر پھرکی میں کچھ پھنس جائے یا نچلے حصے کی صفائی کرنی ہو تو اس حصے سے مشین کو اٹھایا جاتا ہے۔

(iv) دھاگا کسنے والا پرزہ (Tension Regulator)

یہ سپرنگ والا چکر ہے جس کی مدد سے اوپر والے دھاگے کو تنگ یا ڈھیلا کیا جا سکتا ہے۔ اگر اوپر والا دھاگہ سخت ہو تو دھاگا بار بار ٹوٹتا ہے۔ اگر دھاگہ ڈھیلا ہو تو ٹانکے ڈھیلے آتے ہیں۔ اس کے لیے اس حصے کو گھما کر دائیں یا بائیں طرف کرنے سے ٹانکے درست آتے ہیں۔

(v) دھاگے کا لیور (Thread Lever)

یہ سوئی میں دھاگے کی روانی کا ذمہ دار ہے۔

(vi) دباؤ کا پیچ (Presser Foot)

یہ کپڑے پر مشین کے پیر کے دباؤ کو کم یا زیادہ کرنے میں مدد دیتا ہے اور کپڑے کو سلائی کے دوران صحیح پوزیشن میں رکھتا ہے۔

(vii) دندانے (Feed Dog)

یہ پرزہ سلائی کے وقت کپڑے کو چلاتا ہے۔

(viii) بیڈ (Bed)

یہ مشین کا نچلا ہموار سطح والا حصہ ہے۔ جس کے نیچے تمام پرزے ہوتے ہیں۔

(ix) سلائیڈ پلیٹ (Slide Plate)

یہ ایک چپٹی پلیٹ ہے۔ جو شٹل اور پھرکی کو ڈھکے رکھتی ہے اور ضرورت پڑنے پر پھرکی کو نکالنے اور لگانے کے لیے آگے پیچھے کی جاتی ہے۔

(x) پھرکی میں دھاگا بھرنے والا پرزہ (Bobbin Winder)

یہ پہیے کے ساتھ بائیں طرف چکر والا حصہ ہے۔ جس میں پھرکی رکھ کر دھاگا بھرا جاتا ہے۔ بعض مشینوں میں یہ حصہ پھرکی بھرنے کے بعد خود بخود رُک جاتا ہے جس سے یہ پتہ چل جاتا ہے کہ پھرکی میں مزید دھاگا بھرنے کی گنجائش نہیں۔

(xi) پیر اٹھانے والا پرزہ (Presser Bar Lifter)

یہ مشین کی پشت پر نصب ہوتا ہے۔ جس کو اٹھانے سے کپڑے کو مشین کے نیچے سے نکالتے ہیں اور نیچا کرنے سے سلائی کرتے ہیں۔ اس کے بغیر سلائی نہیں ہوسکتی۔

(xii) ٹانکا چھوٹا یا بڑا کرنے والا پرزہ (Stitch Length Dial)

اس پر درج کردہ نمبر ظاہر کرتے ہیں کہ 2.5 سینٹی میٹر میں کتنے ٹانکے لگتے ہیں۔ اس پرزے کی مدد سے اُلٹی سلائی بھی ہوسکتی ہے۔

(xiii) پیر (Foot)

کپڑے کو دندانے پر دبائے رکھتا ہے۔

(xiv) سوئی کسنے والا پیچ (Needle Screw)

یہ سوئی کو مضبوط جگہ پر رکھتا ہے۔

(xv) پیر کسنے والا پرزہ (Thumb Screw Clamp)

اس کو ڈھیلا کرنے سے پیر اتارا جاتا ہے اور کسنے سے پیر اپنی جگہ پر لگایا جاتا ہے۔

(xvi) پھرکی بھرتے وقت دھاگا کسنے والا پیچ

یہ پرزہ پھرکی بھرتے وقت دھاگے کو مناسب مقدار میں چھوڑتا ہے۔ تاکہ پھرکی اچھی طرح سے بھری جاسکے۔

کچھ مشینوں میں ان پرزوں کے علاوہ درج ذیل پرزے بھی ہوتے ہیں۔

(i) **(Hemmer)** یہ پرزہ ترپائی کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

(ii) **(Binder)** یہ مغزی لگانے کے کام آتا ہے۔

(iii) **(Tucker)** پلیٹ بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

(iv) **(Button-Hole Maker)** کاج بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

(v) **(Quilter)** یہ خاص کشیدہ کاری Quilting کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

(vi) (Ruffler) چنٹ بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

(vii) (Discs) کمپیوٹر سے چلنے والی مشین میں مختلف ڈیزائن بنانے کے لیے کچھ Discs بھی ہوتے ہیں۔ جن کو لگانے سے مختلف ڈیزائن بنتے ہیں۔

درج بالا پرزوں کے صحیح استعمال کے لیے ضروری ہے کہ مشین کی ہدایات کی کتاب کو اچھی طرح پڑھا جائے۔

مشین میں پیدا ہونے والی خرابیاں، ان کی وجوہات اور حل

بعض اوقات مشین چلاتے وقت اس میں معمولی سی خرابی بھی پریشانی کا باعث بنتی ہے اس لیے اگر مشین چلانے والی کو ان وجوہات کے بارے میں علم ہو تو وہ باآسانی ان خرابیوں کو دور کر سکتی ہے۔ لیکن اگر خرابی کچھ زیادہ ہی ہو تو اس صورت میں کسی ماہر کاریگر کو دکھانا ضروری ہوتا ہے۔

یہاں پر چند ایسی خرابیوں کا ذکر کیا جاتا ہے جو کہ عام طور پر سلائی کرتے ہوئے مشین میں پیدا ہوتی ہیں۔

مشین میں پیدا ہونے والی خرابیاں	خرابیوں کو دور کرنے کا طریقہ
(i) اوپر کا دھاگا ٹوٹنا	
1۔ دھاگے کا ناقص ہونا۔	اچھی قسم کا دھاگا استعمال کریں۔
2۔ سوئی خراب ہونا یعنی ٹیڑھی یا خم دار ہونا۔	سوئی کو تبدیل کر کے نئی سوئی لگائیں۔
3۔ سوئی میں دھاگا غلط طریقے سے ڈالا ہونا۔	سوئی میں دھاگا صحیح طریقے سے ڈالیں۔
(ii) مشین کی سوئی ٹوٹنا	
1۔ سلائی کرتے وقت کپڑے کو کھینچنا۔	کپڑے کو ضرورت کے مطابق کھینچ کر رکھیں۔
2۔ سوئی کا زیادہ نیچے یا اوپر لگے ہونا۔	سوئی کو اتار کر ٹھیک طریقے سے لگائیں۔
3۔ کپڑے کو اتارنے سے پہلے سوئی اوپر نہ کرنا۔	کپڑا اتارنے سے قبل سوئی کو احتیاط سے اوپر کر لیں۔
4۔ کپڑے کا سوئی کے مطابق ہونا	کپڑے کی مناسبت سے درست نمبر کی سوئی استعمال کریں۔
(iii) مشین کا بھاری چلنا	
1۔ مشین میں تیل کا نہ ہونا۔	مشین میں مناسب مقدار میں مشین کا تیل دیں۔
2۔ دھاگے کا شٹل میں پھنس جانا۔	شٹل نکال کر پھنسا ہوا دھاگا نکال کر دوبارہ لگائیں۔
3۔ دندانے دار حصے میں گرد و غبار یا روئی کا جمع ہونا۔	اس حصے کو چھوٹے برش سے صاف کریں۔
4۔ مشین کو کافی عرصہ کے بعد استعمال کرنے کے نتیجے میں پرزوں کا جامد ہونا	مشین کو تھوڑی دیر کے لیے دھوپ میں رکھیں اور بعد میں صفائی کریں

مشین چلانے کا صحیح طریقہ

مشین کی سلائی کے لیے یہ ضروری ہے کہ سلائی کرنے کا صحیح طریقہ اپنایا جائے۔ مشین چلاتے وقت سب سے اہم سینے والے کے بیٹھنے کا انداز ہے۔ کیونکہ بیٹھنے کا انداز ہر طرح سے کام پر اثر انداز ہوتا ہے۔ سلائی کرتے ہوئے اس طرح بیٹھنا چاہیے کہ مشین چلاتے وقت آنکھوں اور ہاتھوں کے پٹھے آپس میں ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں تاکہ کم سے کم تھکان محسوس ہو۔ مشین کو ایسی جگہ پر رکھا جائے۔ جہاں سے روشنی تو اچھی طرح آئے لیکن بلب یا سورج کی تیز شعاعیں کپڑے پر نہ پڑیں۔ اس کے علاوہ روشنی سینے والے کے اُلٹے شانے سے سلائی پر پڑنی چاہیے۔

سلائی کرتے ہوئے سیدھا بیٹھنا ضروری ہے۔ کیونکہ جھک کر سلائی کرنے سے کمر اور کندھے دونوں جلد تھک جاتے ہیں۔ کرسی یا پیڑھی کا فاصلہ مشین سے اتنا ہو کہ جھکنا نہ پڑے اور نہ ہی اتنا قریب ہو کہ آنکھوں پر زور پڑے۔ ہماری اکثر خواتین پیڑھی پر بیٹھ کر سلائی کرتی ہیں اور مشین کو فرش پر یا چھوٹے سٹول پر رکھتی ہیں جس کی اونچائی مناسب نہ ہونے سے بہت تھکان ہوتی ہے آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ درزی عام طور پر خود تو فرش پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ لیکن مشین کو اتنی اونچائی والے تختے پر رکھتے ہیں کہ سارا دن کام کرکے بھی کم سے کم تھکن ہو۔ اسی طرح گھروں میں بھی سلائی کے لیے مناسب طریقہ اختیار کیا جائے تو سلائی صحیح اور آسان ہو جائے گی۔

مشین پر مہارت حاصل کرنا

مشین پر مہارت حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مشین پر کام کرنے کا صحیح طریقہ سیکھا جائے۔ اس میں ہاتھ سے کپڑے کو پکڑنا اور قابو میں رکھنا' اور نظر کو ٹھیک جگہ پر جمانا ضروری ہے تاکہ سلائی سیدھی ہو۔ سلائی سیدھی کرنے کے لیے ایک دو ہفتوں کی مشق ضروری ہے۔ پہلے ایک دو دن بغیر دھاگہ ڈالے عام سوتی کپڑے پر مشین چلائیں تاکہ مشین کو چلانے اور روکنے کے لیے ہاتھ میں کنٹرول آ سکے۔ اس کے بعد سوتی کپڑے کے تقریباً 30 سینٹی میٹر مربع کپڑے کو دوہرا کرلیں اور دھاگا ڈال کر مشین چلائیں۔ تاکہ نہ صرف دھاگا ڈالنے کی مہارت ہو جائے بلکہ دھاگے کے ساتھ مشین کو چلانے اور روکنے کی بھی مشق ہو جائے۔ اس کے بعد کپڑے کے دوہرے ٹکڑے پر نزدیک نزدیک' ذرا فاصلے پر اور سلائی موڑ کر مختلف شکلوں میں بخیے کریں تاکہ لباس کی سلائی کی لیے مہارت ہو جائے۔ کیونکہ کسی بھی لباس کی سلائی میں نہ صرف سیدھی سلائی ہوتی ہے بلکہ گلے اور مونڈھے پر گولائی میں سلائی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ چونکہ ریشمی کپڑے کی سلائی کے لیے مشین کے بخیے کو تھوڑا بدلنا پڑتا ہے۔ لہٰذا سوتی کپڑے پر مشق کرنے کے بعد دو تین ریشمی کپڑوں کے ٹکڑے لے کر پہلے سیدھے سیدھے اور پھر مختلف طرح موڑ کر سلائی کریں تاکہ ریشمی کپڑے کی سلائی کے لیے بخیے کی لمبائی کا اندازہ ہو سکے۔

مشین میں سوئی لگانے کا طریقہ

مشین کی سلائی کے دوران بعض اوقات سوئی ٹوٹ جاتی ہے یا خراب ہوجاتی ہے۔جس کو بدلنا ضروری ہوتا ہے۔ بہتر سلائی کے لیے سوئی کو صحیح طریقے سے لگانا بہت ضروری ہے۔ ورنہ سلائی درست نہیں ہوگی۔ سوئی لگانے کے لیے

1۔ پہیے کو گھما کر سوئی کو خوب اونچا کریں۔
2۔ جہاں پر سوئی لگی ہو اس کے دائیں ہاتھ والا پیچ ڈھیلا کر کے سوئی نکال لیں۔
3۔ نئی سوئی اس طرح لگائیں کہ اس کی چپٹی طرف دائیں جانب ہو اور گول حصہ بائیں طرف ہو۔
4۔ سوئی کو پکڑ کر رکھیں اور پیچ کس دیں۔

مشین کی حفاظت

مشین کی حفاظت کا مطلب ہے کہ مشین کو کس طرح رکھا جائے؟ اس کی حفاظت کیونکر کی جائے؟ اور تیل کس طرح دیا جائے کہ مشین ٹھیک رہے۔ ان سب چیزوں کا انحصار اس بات پر ہے کہ مشین کتنا استعمال ہوتی ہے۔ یہ تو عام سمجھ کی بات ہے کہ مشین کو جتنا زیادہ استعمال کیا جائے گا۔ اس کے لیے اتنی زیادہ حفاظت کی ضرورت ہوگی۔ عام طور پر مشین کی مناسب حفاظت کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کو مدِ نظر رکھنا ضروری ہے۔

1۔ مشین کو ہمیشہ ڈھانپ کر رکھا جائے۔ ورنہ اِردگرد کا گردوغبار مشین میں جمع ہو کر اس کے پرزوں کو خراب کردے گا۔ تقریباً ہر مشین کے ساتھ ایک ڈھکن ہوتا ہے جو اس مقصد کے لیے مناسب رہتا ہے۔ لیکن اگر ڈھکن نہ ہو تو کسی میز پوش کے ساتھ مشین کو ڈھانپ کر رکھیں۔
2۔ مہینے میں کم از کم ایک دفعہ کسی نرم کپڑے سے مشین کو صاف کریں۔ صفائی کرتے وقت یہ دیکھنا ضروری ہے کہ اوپر دندانوں میں یا نیچے شٹل والے حصے میں دھاگا یا میل جمع نہ ہو۔
3۔ بہتر یہ ہے کہ مہینے میں ایک دو دفعہ استعمال کے بعد مشین کو تیل دے کر رکھا جائے اس طرح مشین درست حالت میں رہتی ہے۔ تیل دینے کے لیے یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ تیل مشین کے کن کن حصّوں میں اور کتنا دیا جائے گا۔ عام طور پر ایک قطرہ تیل ہر حصہ کے لیے کافی ہوتا ہے۔ لیکن ہر مشین میں تیل دینے کے مخصوص حصے ہوتے ہیں۔ ان کے لیے ہدایات کی کتاب سے مدد لینا ضروری ہے ایک عام مشین کے درج ذیل حصوں میں تیل دیا جاتا ہے۔

(i) مشین کے اوپر کے تمام سوراخوں میں
(ii) سامنے والی پلیٹ کے سوراخوں میں
(iii) دندانے دار حصے میں
(iv) شٹل کے پیچ میں

تیل ڈالنے کے بعد کسی بے کار کپڑے پر مشین کو چلائیں تاکہ تیل مشین کے اندر کے سب حصّوں میں اچھی طرح پہنچ جائے اور فالتو تیل باہر نکل آئے۔ اس کے بعد جب مشین کو دوبارہ سلائی کے لیے استعمال کریں تو کسی بیکار کپڑے پر تیز تیز مشین چلائیں تاکہ تمام پرزوں تک تیل پہنچ جائے اور فالتو تیل رس کر کپڑے پر نکل آئے ہر دو تین مہینے کے بعد مشین کے نچلے حصے میں بھی ایک ایک قطرہ تیل ڈالیں۔ اگر مشین کو زیادہ عرصہ رکھنا درکار ہو تو اس کے لیے مشین کے اندرونی اور بیرونی پرزوں پر تیل میں بھیگا ہوا

برش اس طرح پھیریں کہ سب پرزوں کو تیل پوری طرح لگ جائے۔اس طرح ان کو زنگ نہیں لگے گا۔

4۔ استعمال کے بعد مشین کے پیر کے نیچے کپڑے کا ٹکڑا دوہرا کر کے رکھیں اور پھر پیر کو اس کے اوپر رکھ دیں۔اس طرح آپ کی مشین گردوغبار سے محفوظ رہ سکے گی۔

(ii) سلائی اور کٹائی کے لیے مناسب ساز و سامان کا انتخاب

مشین کے علاوہ سلائی کے ساز و سامان میں وہ اشیاء شامل ہیں۔جن سے کپڑوں کی سلائی میں مدد ملتی ہے۔اچھا سامان اچھے نتائج کا حامل ہوتا ہے۔اس سے بہتر کارکردگی سامنے آتی ہے۔مثال کے طور پر وہ لڑکی جس کے پاس قینچی تو ہے لیکن قینچی اتنی کند ہے کہ کپڑا نہیں کاٹ سکتی اور سوئی تو ہے لیکن سائز درست نہ ہونے کی وجہ سے کپڑے میں سوراخ ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ سلائی کا سامان مکمل نہ ہونے کی بناء پر کام میں رکاوٹ پیش آ سکتی ہے۔مثلاً صحیح رنگ کا دھاگا یا نشان لگانے والا چاک پاس نہ ہونے سے کام رک جاتا ہے۔چیزوں کے ناقص ہونے یا نامکمل ہونے سے سلائی بھی خراب ہو جاتی ہے اور کام میں دلچسپی بھی پیدا نہیں ہوتی۔اس لیے سلائی کا سامان نہ صرف ہر لحاظ سے مکمل ہونا چاہیے بلکہ ہر چیز کام کرنے میں اتنی اچھی ہونی چاہیے کہ کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو اور کام آسانی سے ہو۔

سلائی اور کٹائی کے لیے استعمال ہونے والی چیزوں کو درج ذیل تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

1۔ ناپ لینے اور نشان لگانے والے آلات (Measuring and Marking tools)

2۔ کٹائی میں استعمال ہونے والے آلات (Cutting Tools)

3۔ سلائی میں استعمال ہونے والے آلات (Sewing Tools)

1۔ ناپ لینے اور نشان لگانے والے آلات

(i) ناپنے والا فیتہ (Measuring Tape)

(ii) گز یا میٹر راڈ (Yard Stick or Meter-Rod)

(iii) پن اور پن کشن (Pin and Pin-Cushion)

(iv) ٹریسنگ وہیل اور ٹیلرز چاک (Tracing Wheel and Tailors Chalk)

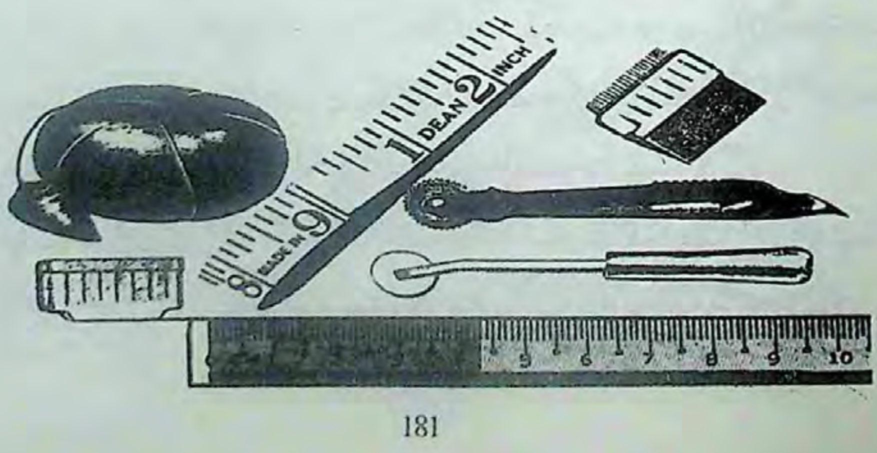

(i) ناپنے والا فیتہ

یہ فیتہ عموماً 60 انچ لمبا ہوتا ہے اور پلاسٹک یا دھات کا بنا ہوتا ہے۔ دھات والا فیتہ صرف کپڑا ناپنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ پلاسٹک والا فیتہ نہ صرف کپڑا ناپنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ بلکہ جسم کا ناپ لینے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

فیتہ خریدتے وقت یہ دیکھنا ضروری ہے کہ اس کے اوپر دیے ہوئے نمبر واضح ہوں۔ اچھی قسم کا فیتہ تھوڑا مہنگا ہوتا ہے۔ لیکن استعمال میں بہت اچھا رہتا ہے۔ کیونکہ اس کے نشان نہ صرف واضح ہوتے ہیں۔ بلکہ یہ کافی عرصہ تک چلتا ہے۔ استعمال کے بعد فیتہ ہمیشہ گول لپیٹ کر رکھیں۔ کیونکہ گرہ لگنے یا بل پڑنے سے فیتہ خراب ہو جاتا ہے۔

(ii) گز یا میٹر راڈ

یہ سٹیل، لکڑی یا پلاسٹک کا بنا ہوتا ہے۔ اس پر سائز کے مطابق نشان لگے ہوتے ہیں۔ فیتے کی طرح اس پر بھی نشانات کا واضح ہونا ضروری ہے۔ کٹائی کے لیے عام طور پر بارہ انچ کا فٹ ٹھیک رہتا ہے۔ لیکن ڈرافٹ بنانے کے لیے میٹر راڈ مناسب رہتا ہے۔

(iii) پن اور پن کشن

پن اور پن کشن سلائی کی دو کارآمد اشیا ہیں۔ ان سے سلائی میں بہت مدد ملتی ہے۔ کاغذ کے ڈرافٹ کو کپڑے پر لگانے کے لیے پن کا ہونا ضروری ہے۔ یہ گتے کی ڈبیا میں ملتی ہیں۔ جو سائز میں قیمت کے لحاظ سے چھوٹی بڑی ہوتی ہیں۔ ان کے چناؤ میں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ یہ اچھی قسم کی ہوں اور آگے سے نوک تیز ہو۔

پن کشن مختلف قسم اور سائز میں ملتے ہیں۔ ان کا مقصد پن اور سلائی کی سوئیوں کو محفوظ کرنا ہے ورنہ استعمال کے بعد سوئیاں اور پن ادھر ادھر رکھنے سے نہ صرف خراب ہوتی ہے۔ بلکہ گم ہو جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ اگلے حصے سے نوک والا حصہ خراب ہو جاتا ہے۔ بظاہر یہ چھوٹی سی چیز لگتی ہے۔ لیکن سوئیاں اور پن اس طرح رکھنے سے درست اور محفوظ رہتی ہیں۔

(iv) ٹریسنگ وہیل اور ٹیلرز چاک

ٹریسنگ وہیل ایک چھوٹا سا ہینڈل والا اوزار ہے۔ جس کے اندر دندانے دار پہیہ سا ہوتا ہے۔ اس کی مدد سے کاغذ کے ڈرافٹ کو کپڑے پر ٹریس کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ڈرافٹ کو کپڑے کی ایک طرف سے دوسری طرف لانے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ نشان لگانے کے لیے یہ نہایت کارآمد چیز ہے۔ کیونکہ نشان لگا کر کام بہت جلد اور آسانی سے ہو جاتا ہے۔

ٹیلرز چاک مختلف رنگوں میں دستیاب ہے۔ عام طور پر کپڑے پر متضاد رنگ کا یا ہلکے رنگ کا چاک استعمال ہوتا ہے۔ تاکہ سلائی کے دوران نشان نظر آسکیں۔ استعمال کے بعد اسے سلائی کے ڈبے میں محفوظ کرنا ضروری ہے ورنہ چاک ٹوٹ کر ضائع ہو جائے گا۔

2۔ کٹائی میں استعمال ہونے والے آلات

کٹائی کے لیے استعمال ہونے والے آلات میں مختلف قسم کی قینچیاں شامل ہیں۔

قینچیاں (Shears And Scissors)

اچھی کٹائی اور سلائی کا ایک اہم جز وعمدہ قسم کی قینچی ہے۔ اچھی دھات کی بنی ہوئی قینچی جس کے دونوں دھاروں سے حرکت آسان ورواں ہو سلائی میں بہت مدد دیتی ہے۔ سلائی میں عام طور پر تین قسم کی قینچیاں استعمال ہوتی ہیں۔

(i) سلائی کی قینچی (Scissors)

اس قینچی کے دونوں دستے برابر گول شکل میں ہوتے ہیں۔ یہ سائز میں پانچ چھ انچ ہوتی ہے سلائی کے دوران اور سلائی کے بعد فالتو دھاگے کاٹنے کے کام آتی ہے۔

(ii) کٹائی کی قینچی (Shears)

یہ قینچی کپڑے کاٹنے کے کام آتی ہے۔ اس کے دونوں دستے برابر نہیں ہوتے بلکہ ایک دستہ بڑا اور ایک دستہ چھوٹا ہوتا ہے۔ تاکہ بڑے دستے میں ایک سے زائد انگلیوں کا دباؤ پڑنے سے کپڑا اچھی طرح کاٹا جا سکے۔

(iii) بھاری کپڑا کاٹنے والی قینچی

یہ قینچی سائز میں بڑی اور وزن میں بھاری ہونے کی وجہ سے بھاری کپڑے مثلاً گرم اونی کپڑوں کی کٹائی میں استعمال ہوتی ہے۔

(iv) دندانے دار قینچی (Pinking Shears)

یہ ایک خاص قسم کی قینچی ہے جس کے دونوں دھار دندانے دار ہوتے ہیں گو یہ بنیادی کٹائی میں استعمال نہیں ہوتی۔ لیکن ریشمی

کپڑوں کی کٹائی کے لیے کافی کارآمد ہوتی ہے۔ کیونکہ کپڑے کے کنارے اس قینچی سے کاٹنے کی وجہ سے کناروں سے دھاگے نہیں نکلتے۔ اس کو (Pinking Shears) کہتے ہیں۔ کپڑوں کی کٹائی کے لیے استعمال ہونے والی قینچیاں کبھی کاغذ یا گتہ کاٹنے کے لیے استعمال نہیں کرنی چاہییں۔ کیونکہ اس طرح ان کی دھار خراب ہوجاتی ہے۔ اس کے علاوہ استعمال کے بعد کبھی کبھار پیچ والے حصے میں ایک قطرہ تیل ڈال کر صفائی کریں۔ اس سے قینچی ہمیشہ درست حالت میں رہے گی۔

(v) کاج کاٹنے والی قینچی (Buttonhole Scissors)

یہ بھی ایک خاص قسم کی قینچی ہے۔ جس کی مدد سے مختلف سائز کے کاج آسانی سے کاٹے جاسکتے ہیں۔

3۔ سلائی میں استعمال ہونے والے آلات

اس میں مندرجہ ذیل آلات شامل ہیں۔

(i) دھاگے (ii) سوئیاں (iii) انگشتانہ (iv) ٹانکے ادھیڑنے والا پرزہ

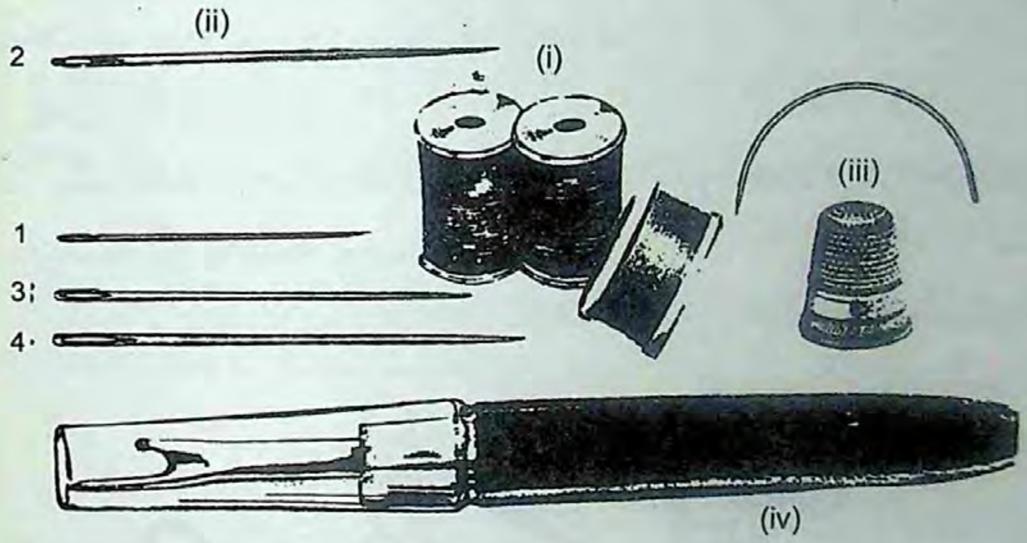

(i) دھاگے (Threads)

دھاگے مختلف قسموں اور رنگوں میں دستیاب ہیں۔ ان کا استعمال کپڑے کے لحاظ سے کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ اچھے کپڑے پر ناقص دھاگے سے سلا ہوا کپڑا ادھڑنے لگتا ہے۔ اسی طرح سستے کپڑے پر اچھی قسم کے دھاگے کا استعمال پیسہ ضائع کرنے کے برابر ہے۔

دھاگے کا پائیدار اور رنگ کا پکا ہونا بھی بہت ضروری ہے۔ عام طور پر دھاگا توڑنے سے اس کی پائیداری کا اندازہ ہوجاتا ہے۔ لیکن نمبروں کے لحاظ سے بھی پائیداری کی جانچ کی جاتی ہے۔ زیادہ تر دھاگے 40,30 اور 60 نمبر میں دستیاب ہوتے ہیں۔ 60 نمبر کا دھاگا مضبوط اور اچھا سمجھا جاتا ہے۔ سوتی دھاگے کے علاوہ مرسرائزڈ دھاگے ہر لحاظ سے سلائی میں بہتر رہتے ہیں۔ لیکن عمدہ کپڑے پر عمدہ دھاگا ہی

استعمال کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ دھاگے رنگ میں پکے ہوتے ہیں۔ بازار میں سوتی، ریشمی، نائلون اور پولی ایسٹر کے دھاگے عام مل جاتے ہیں۔ ان کا چناؤ کپڑے کی ساخت کے مطابق کرنا چاہیے۔ نیز سلائی کے لیے کپڑے کے رنگ سے قدرے گہرا دھاگا استعمال کرنا چاہیے۔

(ii) سوئیاں (Needles)

سلائی کے کام میں سوئی ایک اہم چیز ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ اس کا استعمال کپڑے کی نوعیت کے لحاظ سے نہیں کیا جاتا۔ جس کی وجہ سے سلائی میں بہت دقت ہوتی ہے۔ مثلاً عمدہ باریک کپڑے پر موٹی سوئی کے استعمال سے اچھا خاصا کپڑا خراب ہو جاتا ہے۔ موٹے ٹانکے بہت بدنما لگتے ہیں۔ اسی طرح اچھے موٹے کپڑے پر باریک سوئی کا استعمال مناسب نہیں رہتا۔

ایک عام اصول کے مطابق موٹے کپڑے پر موٹی سوئی اور باریک عمدہ کپڑوں پر باریک سوئی استعمال کرنی چاہیے۔ چونکہ ان سوئیوں کے نمبر ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کا جاننا اور پھر کپڑے کے لحاظ سے استعمال کرنا ضروری ہے۔

یہ سوئیاں چھ، سات، آٹھ اور نو نمبر میں ہوتی ہیں۔ یہ انگلش نمبر ہیں۔ چھ نمبر کی سوئی سب سے موٹی ہوتی ہے۔ جب کہ اس سے اگلے نمبر کی سوئیاں باریک ہوتی ہیں۔ اس طرح نو نمبر کی سوئی سائز میں سب سے باریک ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ کچھ سوئیاں ایک سے پانچ نمبر میں بھی ملتی ہیں۔ یہ چائنہ نمبر ہیں۔ ان میں ایک نمبر کی سوئی سب سے موٹی اور پانچ نمبر کی سب سے پتلی ہوتی ہے۔ کچھ سوئیاں چھوٹے ناکے والی ہوتی ہیں۔ (شکل نمبر 2 سوئی) یہ سوئیاں ہاتھ کی عام سلائی میں استعمال ہوتی ہیں۔ ان کو (Sharp Needles) کہتے ہیں۔ جبکہ لمبے ناکے والی سوئیاں بھی ہوتی ہیں۔ جن کو (Crewel Needles) کہتے ہیں۔ یہ کشیدہ کاری میں خاص استعمال ہوتی ہیں۔ کیونکہ ناکا لمبا ہونے کی وجہ سے اس میں دھاگے کے دو یا تین تار ڈالنے آسان ہوتے ہیں۔

(iii) انگشتانہ (Thimble)

یہ چھوٹا سا دھات کا ٹوپی نما خول ہوتا ہے۔ جو ہاتھ کی درمیانی انگلی کے پہلے سرے پر سلائی کرتے ہوئے چڑھا لیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے انگلی میں سوئی نہیں چبھتی، (Quilting) کرتے ہوئے اس کا استعمال خاص طور پر ضرور کیا جاتا ہے۔ کیونکہ تین تہ میں سے سوئی نکالتے ہوئے اس کے استعمال سے مشکل پیش نہیں آتی۔ اس کے علاوہ اکثر زیادہ سلائی کرنے سے سوئی پکڑنے والے حصے سے انگلی بہت خراب ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اس پر سوئی کا دباؤ زیادہ پڑتا ہے۔

(iv) ٹانکے ادھیڑنے والا پرزہ (Ripper)

یہ سلائی کے ٹانکوں کو ادھیڑنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

سلائی کا ڈبہ (Sewing Kit)

سلائی اور کٹائی کے لیے استعمال ہونے والی تمام چیزوں کو رکھنے کے لیے ایک ڈبے کا ہونا ضروری ہے۔ اس سے نہ صرف ساری چیزیں محفوظ رہتی ہیں بلکہ ہر چیز کے مخصوص جگہ پر ہونے سے سلائی کے دوران چیزوں کو ڈھونڈنا نہیں پڑتا اور پھر ساری چیزیں ایک ڈبے میں

رکھنے سے بار بار اُٹھنا نہیں پڑتا بلکہ صرف ڈبے کو اٹھا کر پاس رکھنے سے سارا کام ہو جاتا ہے۔ یہ ڈبہ اپنی ضرورت کے مطابق چھوٹا یا بڑا بنوایا جاسکتا ہے یا گھر میں خالی ڈبوں میں سے کسی کو اس مقصد کے لیے رکھا جاسکتا ہے۔

کام اچھا اور جلدی کرنے کے لیے ایک مقولہ ہے کہ "ہر چیز کا اپنی جگہ پر موجود ہونا" اور "ہر چیز کے لیے جگہ ہونا"۔ اس لحاظ سے سلائی کے ڈبے میں سلائی کی ہر چیز موجود ہوتی ہے۔ اور ہر چیز کے لیے جگہ مخصوص ہوتی ہے۔ جس سے سلائی کا کام منظم طریقے سے ہوتا ہے۔

(iii) کپڑا سینے کی تیاری

مناسب کپڑے کا انتخاب ایک نومشق کے لیے نہایت اہمیّت کا حامل ہے۔ ریشمی کپڑے کے مقابلے میں سوتی کپڑے پر سلائی سیکھنا زیادہ آسان ہے کیونکہ سوتی کپڑے سے تار نکلنے کا خدشہ بھی نہیں ہوتا اور اس پر سلائی بھی با آسانی کی جاسکتی ہے۔ کپڑا سینے کی تیاری میں درج ذیل عوامل کا مدِ نظر رکھنا ضروری ہے۔

1۔ کپڑے کی بناوٹ اور اس میں استعمال ہونے والے تکنیکی الفاظ (Technical Terms) کے بارے میں جاننا
2۔ کاٹنے سے قبل کپڑے کی تیاری
3۔ کٹائی کے لیے مناسب جگہ کا انتخاب
4۔ سلائی کے بنیادی اصول

1۔ کپڑے کی بناوٹ اور اس میں استعمال ہونے والے تکنیکی الفاظ کے بارے میں جاننا

(i) ترچھان (Bias)

کپڑے کی وہ سمت ہے جو نہ تو لمبائی کی طرف ہوتی ہے اور نہ ہی چوڑائی کی طرف۔ ایک چوکور ٹکڑے کی وتری لائین (Diagonal Line) اصلی ترچھان یا (True Bias) ہوتی ہے جو تانے اور بانے کا 45 درجے کا زاویہ قائمہ بنائے۔ اس میں کھنچنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

(ii) کنی (Selvedge)

کپڑے کی لمبائی کی طرف گُتھے ہوئے دونوں سرے کنی کہلاتے ہیں۔ اس میں کپڑے کی نسبت زیادہ مضبوط دھاگے استعمال ہوتے ہیں۔ ان کی بنائی کپڑے کی بنائی سے مختلف ہوتی ہے اور کنی عموماً 25 سینٹی میٹر چوڑی اور گتھی ہوئی (Tight) ہوتی ہے۔

(iii) تانا (Warp)

یہ دھاگے کے متوازی چلتے ہیں اور انھیں (Length-wise Threads) کہتے ہیں۔ کپڑے کی بنائی میں یہ دھاگے مشین میں بھی پروئے جاتے ہیں۔ اس لیے یہ تار زیادہ مضبوط اور نسبتاً موٹے ہوتے ہیں۔ چونکہ کنی تانے کے ہی زیادہ دھاگوں سے بنی ہوتی ہے۔ اس لیے اس میں کپڑے کی نسبت سکڑنے کا زیادہ احتمال ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے کپڑا کاٹتے وقت یا تو اس کو بالکل علیحدہ کر دیا جاتا ہے یا پھر اس کو تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کاٹ دیا جاتا ہے۔ گردن سے قمیض کی لمبائی تک اور بغل سے کہنی یا کلائی تک آستین کی لمبائی تانے کے رخ سے لی جاتی ہے۔

(iv) بانا (Weft)

چوڑائی کے دھاگے چونکہ محض لمبائی والے تاگوں کو بھرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ اور بانے کے اوپر نیچے سے گزارے جاتے ہیں۔ اس لیے مقابلتاً باریک اور کمزور ہوتے ہیں۔ عموماً بانے کے دھاگے کم بٹے ہوئے استعمال ہوتے ہیں۔

(v) گرین (Grain)

دھاگا یا سوت جن سے کپڑا بنایا جاتا ہے گرین (Grain) کہلاتا ہے۔ اس سے مراد کپڑے میں تانے اور بانے کی سیدھ ہے۔ جب کپڑے میں کنی نہ ہو تو اس کی لمبائی معلوم کرنے کے لیے کپڑے کا تھوڑا سا حصہ کھینچ کر دیکھیں جس رخ پر کپڑا کم کھنچے وہ کپڑے کی لمبان ہوگی۔

2۔ کاٹنے سے قبل کپڑے کی تیاری

کسی لباس کی اچھی سلائی مناسب تیاری کے بغیر نہیں ہوتی۔ اکثر کپڑوں کے لباس اگر بغیر تیاری کے کاٹ لیے جائیں تو سلائی میں بہت دقت پیش آتی ہے۔ عموماً استعمال کے بعد بہت سے نقائص سامنے آتے ہیں اور اکثر اوقات ایسے کپڑے ضائع کر دیئے جاتے ہیں۔ کیونکہ سینے سے پہلے مناسب تیاری نہ کرنے سے تیار شدہ لباس ادھر اُدھر سے لٹکا نظر آتا ہے۔ وہ کپڑے جن کو سکیڑنا ضروری ہوتا ہے (خاص طور پر سوتی کپڑے) دھلنے کے بعد سکڑ جاتے ہیں۔ اسی طرح تانا بانا صحیح نہ ہونے سے فٹنگ صحیح نہیں ہوتی۔ اس لیے کٹائی سے پہلے مندرجہ ذیل چیزوں کا کرنا بہت لازمی ہے۔

(i) سکیڑنا اور استری کرنا
(ii) کپڑے کے سرے ملا کر سیدھا کرنا
(iii) کپڑے کی سیدھی طرف کی جانچ کرنا
(iv) تانے بانے کا رخ صحیح رکھنا

(i) سکیڑنا اور استری کرنا (Shrinking and Ironing)

ایسے تمام کپڑے جن کو تیاری کے دوران سکیڑا نہ گیا ہو۔ انہیں کاٹنے سے پہلے سکیڑنا ضروری ہے۔ خاص طور پر سوتی کپڑے کو پانی میں تین چار گھنٹوں کے لیے بھگو دیں۔ اس کے بعد پانی سے نکال کر تھوڑا سا نچوڑیں اور کسی ہموار سطح پر پھیلا دیں۔ نیم گیلا ہونے پر استری کر لیں۔ ریشمی، نائلون، ڈیکرون اور پولی ایسٹر کپڑوں کو سکیڑنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اونی کپڑے بھی عام طور پر تیاری کے دوران سکیڑے جاتے ہیں۔ اور لیبل پر (Pre-Shrink) لکھا ہوتا ہے۔ لیکن اگر انہیں سکیڑنے کی ضرورت ہو تو اس کے لیے اونی کپڑے کی لمبائی چوڑائی کے برابر سوتی کپڑے یا بستر کی چادر کو گیلا کر کے نچوڑ لیں۔ اس کو اونی کپڑے کے اوپر بچھا کر لپیٹ (Roll) دیں اور سات آٹھ گھنٹے کے لیے پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد کھول کر استری کر لیں۔ سکیڑنے کے بعد کپڑے کو استری کر لیں تاکہ سلوٹیں وغیرہ نکل جائیں۔

(ii) کپڑے کے سرے ملا کر سیدھا کرنا (To Straighten the Fabric)

یہ عمل کپڑے کی تیاری میں بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اکثر اوقات کپڑے کے دونوں سرے تہ کرنے پر آپس میں نہیں ملتے۔ چونکہ تیاری کے دوران فیکٹری میں اس کی سیدھ کے خلاف استری کر دی جاتی ہے یا تھان بناتے ہوئے کپڑے کو دوہرا کیا جاتا ہے۔ جس سے دونوں سرے آپس میں برابر نہ رہنے سے پورے تھان میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن کٹائی سے پہلے یہ سرے برابر کرنے بہت ضروری ہیں۔ ورنہ کٹائی میں خرابی پیدا ہوگی بلکہ فٹنگ بھی صحیح نہیں آئے گی۔

کپڑے کے سرے سیدھے کرنے کے لیے عام طور پر دو طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔ مثلاً

1۔ کپڑے کو میز پر بچھا کر دیکھیں اگر سرے برابر نہ ہوں تو چوڑائی والے سرے پر اس طرح قینچی سے ٹک لگائیں کہ پھاڑنے کے بعد کپڑا دوسرے سرے کے برابر ہو جائے۔ (شکل 1.1 اور شکل 1.2)

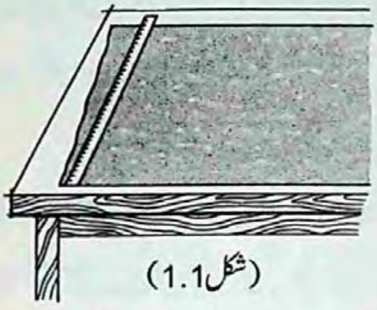

(شکل 1.1)

(شکل 1.2)

2۔ کم چوڑائی والے حصے پر ٹک لگا کر اس میں سے دھاگے کی تار اسی طرح کھینچیں کہ کپڑے کی ساری چوڑائی سے تار نکالا جا سکے اس لائین پر تیز قینچی سے کپڑا کاٹ لیں۔ (شکل 1.3 اور شکل 1.4)

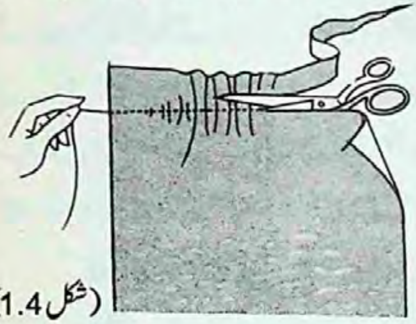

(شکل 1.4)

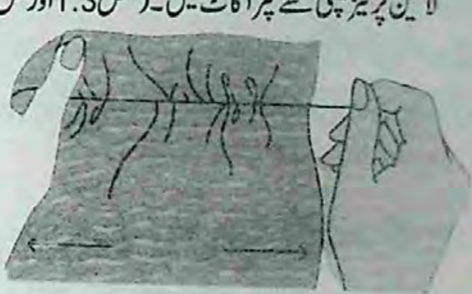

(شکل 1.3)

کچھ کپڑوں کے سرے تو برابر ہو جاتے ہیں لیکن تہ کرنے پر کپڑے کے بیچ میں جھول پڑتا ہے۔ عام طور پر اس کو کان کہا جاتا ہے۔ اس کو نکالنا ضروری ہے مثلاً بعض اوقات کپڑے کو تہ کرنے سے کنارے تو آپس میں ملتے ہیں۔ لیکن سرے نہیں ملتے۔ اگر کاٹنے کے لیے ملائے جائیں تو جھول پڑتے ہیں۔ بعض کپڑوں کو تہ کرنے سے سرے اور کنارے آپس میں ملتے ہیں۔ لیکن کونے برابر نہیں ہوتے۔ (شکل 1.5)

کٹائی سے پہلے کان نکالنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اس کو نکالے بغیر کٹائی درست نہیں ہوتی۔ اس کے لیے کپڑے کو میز یا کسی ہموار سطح پر بچھائیں۔ اور اس کے کونوں کو میز کے کونے کے برابر رکھ کر دیکھیں کہ کپڑے کو کس طرف کھینچنے کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد ہاتھوں میں کپڑے کو مضبوطی سے پکڑیں اور اس طرح کھینچیں کہ کپڑا تہ کرنے پر دونوں طرف سے برابر ہو جائے۔ (شکل 1.6)

(شکل 1.6)

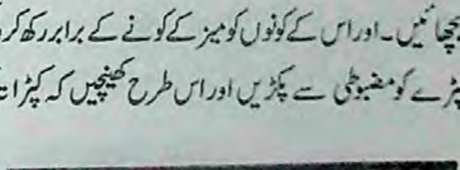

(شکل 1.5)

کچھ کپڑوں پر بھاپ سے استری کر کے بھی کان نکالی جا سکتی ہے۔ لیکن استری کے دوران یہ دیکھنا ضروری ہے کہ کپڑے کو غلط طرف سے نہ کھینچا جائے۔

(iii) کپڑے کی سیدھی طرف کی جانچ کرنا

کٹائی سے پہلے کپڑے کی سیدھی طرف کی جانچ کرنا بہت ضروری ہے۔ عام طور پر جانچ اتنی مشکل نہیں ہوتی۔ لیکن کبھی کبھار کپڑے کی سیدھی اور الٹی طرف میں بہت کم فرق ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ جانچ مشکل ہوتی ہے۔

بنیادی طور پر تقریباً سب کپڑوں کے ڈیزائن سیدھی طرف سے زیادہ شوخ اور اجاگر ہوتے ہیں۔ اور الٹی طرف سے مدھم ہونے کی بناء پر سیدھی طرف کو نمایاں کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ سیدھی طرف سے کپڑا زیادہ ہموار ہوتا ہے۔ یہ فرق خاص طور پر کنی کو دیکھنے سے پتہ چلتا ہے لیکن یہ طریقہ سادہ کپڑوں کی شناخت کے لیے موزوں ہے۔

تمام کپڑوں کے تھان بناتے ہوئے سیدھی طرف ہمیشہ باہر رکھی جاتی ہے تاکہ دوکانوں پر کپڑا خوبصورت نظر آئے اور خریدنے والا باہر سے ہی دیکھ کر اپنی پسند کے مطابق کپڑا نکلوا سکے۔ یہ بھی کپڑے کی سیدھی طرف کی پہچان کرنے کے لیے صحیح طریقہ ہے کیونکہ کاٹنے سے پہلے کپڑے کی تہ کو دیکھ کر اندازہ ہو جاتا ہے کہ الٹی طرف کونسی ہے۔ یہ طریقہ ان کپڑوں کے لیے بہت مناسب ہے۔ جن کی سیدھی اُلٹی طرف میں بہت کم فرق ہوتا ہے اور اس تہ کو دیکھ کر ہی کپڑے پر نشان لگا لیا جاتا ہے۔

(iv) تانے بانے کا رُخ صحیح ہونا

کپڑا بنانے کے لیے دھاگے دو رخ میں استعمال ہوتے ہیں۔ لمبائی والے دھاگے کو تانا اور چوڑائی والے دھاگے کو بانا کہتے ہیں۔ تانے کے دھاگے بانے کے دھاگوں سے زیادہ مضبوط ہوتے ہیں اور ان میں لچک زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے کٹائی کے وقت کپڑے کو ہمیشہ لمبائی کے رُخ رکھا جاتا ہے۔

لباس کی سلائی میں تانے بانے کا درست ہونا ضروری ہے۔ ورنہ لباس کی فٹنگ متاثر ہوتی ہے۔ جب تک کسی ڈیزائن میں کپڑے کا رُخ چوڑائی میں نہ دیا ہو کپڑے کو لباس بنانے کے لیے لمبائی کے رُخ رکھا جاتا ہے۔ قمیض کی کٹائی میں اگلے، پچھلے حصے اور آستین کو ہمیشہ لمبائی کے رُخ رکھ کر کٹائی کی جاتی ہے۔ اسی طرح شلوار کی کٹائی میں پائنچے اور کندے کپڑے کی لمبائی سے ہی بنائے جاتے ہیں۔

چونکہ فٹنگ کا تعلق بہت حد تک تانے بانے کے درست ہونے پر ہے اس لیے کٹائی کرنے سے پہلے اس کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

3۔ کٹائی کے لیے مناسب جگہ کا انتخاب

عام طور پر گھروں میں کٹائی سلائی کے لیے کوئی خاص جگہ مخصوص نہیں کی جاتی۔ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ لوگ اس کی اہمیت سے واقف نہیں ہوتے۔ حالانکہ صرف مناسب جگہ پر کٹائی نہ کرنے سے سلائی میں بہت سی خامیاں رہ جاتی ہیں۔ آپ نے اکثر درزی کی دوکان پر دیکھا ہوگا کہ اس نے کپڑے قطع کرنے کے لیے ایک خاص قسم کی مناسب اونچائی کی میز رکھی ہوتی ہے۔ جس سے نہ صرف کام آسانی سے ہوتا ہے۔ بلکہ کٹائی بھی بہتر طریقے سے ہوتی ہے۔

ہمارے گھروں میں عام طور پر کپڑوں کی کٹائی فرش پر یا پلنگ وغیرہ پر کی جاتی ہے۔ چونکہ جگہ مناسب نہیں ہوتی۔ اس لیے کٹائی کے دوران کپڑا ادھر ادھر ہل جانے سے کوئی نہ کوئی نقص رہ جاتا ہے۔ نیز جھک کر کام کرنے سے غیر ضروری تھکن ہوتی ہے۔ اور کٹائی کا کام مشکل لگتا ہے۔

گھریلو کٹائی کے لیے اگر مناسب سائز اور اونچائی کا میز رکھ لیا جائے تو بہت اچھا ہے۔ چونکہ ایک خاص میز اس کام کے لیے رکھنا ممکن نہیں ہوتا اس لیے کھانے والا میز بہت آسانی سے اس کام کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔ یہ میز تقریباً ہر گھر میں موجود ہوتا ہے۔ لیکن اس کے لیے یہ عادت ڈالنا ضروری ہے کہ جب بھی کپڑوں کی کٹائی کرنی ہو اس مخصوص جگہ پر ہی کی جائے ورنہ سلائی میں کوئی نہ کوئی نقص رہ جائے گا۔

4۔ سلائی کے بنیادی اُصول

مشین کی سلائی کرتے وقت چند بنیادی اصولوں کو مدِنظر رکھنا ضروری ہے۔ مثلاً

1۔ سینے سے پہلے سیون (Seam) کے دونوں حصّوں کو اچھی طرح برابر ملائیں ورنہ ایک حصّہ بڑا یا چھوٹا رہ جاتا ہے۔

2۔ سلائی شروع کرتے وقت دبانے والے پرزے کو نیچے کرنے سے پہلے دھاگا لینے والا پرزے کو پورا اونچا کھینچیں۔ تاکہ سلائی شروع کرتے ہی اوپر والا دھاگہ نکل نہ جائے۔ یہی کام سلائی کے اختتام پر کریں ورنہ ہر دفعہ دھاگا دوبارہ ڈالنا پڑے گا۔

3۔ کپڑے کا بڑا حصہ اُلٹے ہاتھ کی طرف رکھیں تاکہ مشین کے اندر والے حصّے میں کپڑا اکٹھا نہ ہو اور سلائی میں مشکل نہ پیش آئے۔

4۔ سیون کو شروع اور آخر میں مضبوط کرنا لازمی ہوتا ہے۔ ورنہ یہ ادھڑ جاتی ہے۔ اس کے لیے عام طور پر دو طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔

(i) ایک طریقہ تو یہ ہے کہ سلائی شروع کرنے پر کپڑا مشین کے پاؤں کے نیچے رکھ کر مشین چلائیں۔ لیکن کپڑے کو سرکنے نہ دیں اور ایک ہی جگہ دو تین ٹانکے لگائیں۔ اس طرح سلائی کے شروع کے ٹانکے میں ایک چھوٹی سی گرہ بن جائے گی جس سے سلائی نہیں کھلے گی۔ یہی عمل سلائی ختم ہونے پر آخری ٹانکے پر کریں تو سلائی دونوں حصوں سے مضبوط ہو جائے گی۔

(ii) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سلائی کو پلٹ کر دوبارہ دو تین سینٹی میٹر تک ٹانکے لگائیں۔ اس طرح سلائی دوہری ہونے سے نہیں نکلتی۔ یہ طریقہ گولائی والے حصوں کے لیے خاص طور پر موزوں ہے۔ مثلاً آستین کو قمیض سے جوڑنے کے لیے۔ اس طریقہ سے سلائی بہت مضبوط رہتی ہے۔

ڈارٹ وغیرہ بنانے پر دونوں طرف صرف گرہ لگانے سے سلائی مضبوط ہو جاتی ہے۔ لیکن اکثر اوقات ایسا نہ کرنے سے ڈارٹ اوپر اور نیچے سے ادھڑنے کی وجہ سے کھلے نظر آتے ہیں۔

5۔ گلے پر سیدھی یا ترچھی پٹی لگاتے ہوئے پٹی کی چوڑائی مناسب رکھی جائے ورنہ گولائی میں جھول آئیں گے۔ عام طور پر ترچھی پٹی کی چوڑائی 2.5 سینٹی میٹر اور سیدھی پٹی کی چوڑائی 3 سینٹی میٹر رکھی جاتی ہے۔ اگر پٹی زیادہ چوڑی ہو تو گلے میں صفائی نہیں آتی۔ اس کے علاوہ پٹی کو قمیض کے سیدھی طرف گلے کے برابر رکھ کر لگائیں۔

6۔ گلے پر ترچھی پٹی لگاتے ہوئے پٹی کو بالکل نہ کھینچا جائے۔ ورنہ گلے میں صفائی اور خوبصورتی نہیں آئے گی۔

7۔ ترچھا اور سیدھا حصہ جوڑنے کے لیے ترچھے حصّے کو اوپر اور سیدھے حصّے کو نیچے رکھ کر سلائی کی جاتی ہے۔

8۔ جھول دار اور سیدھا حصّہ جوڑنے کے لیے جھول دار حصّہ اوپر اور سیدھا حصّہ نیچے رکھ کر جوڑنا چاہیے۔ ورنہ سلائی میں دقت پیش آتی ہے۔ مثلاً فراک میں سکرٹ کا باڈی کے ساتھ جوڑنا یا یوک کا باڈی کے ساتھ جوڑنا۔

9۔ دوہری سیونوں میں سلائی کی گنجائش کم سے کم رکھی جائے تاکہ جھول پیدا نہ ہوں مثلاً گلا بناتے ہوئے ترچھی یا سیدھی پٹی قمیض کے گلے کے ساتھ لگانے میں اگر سلائی کا حق زیادہ رکھا جائے تو نہ صرف جھول پیدا ہوں گے بلکہ صفائی بھی نہیں آئے گی۔ اس طرح آستین کو قمیض کے ساتھ جوڑتے ہوئے سلائی کا حق زیادہ رکھنے سے گولائی صحیح نہیں آئے گی اور جھول بھی پیدا ہوں گے۔

10۔ کسی چیز کو غلط سل جانے پر اگر ادھیڑنے کی نوبت آئے تو کبھی کپڑے کو کھینچ کر نہ ادھیڑا جائے۔ بلکہ سوئی سے بخیہ ڈھیلا کر کے ادھیڑا جائے ورنہ کپڑا اس حصّے سے خراب ہو جائے گا اور سلائی میں صفائی نہیں آئے گی۔

11۔ سلائی سیکھنے والے کے لیے ضروری ہے کہ کسی کپڑے کی سلائی کرنے کے لیے سلائی کی لائن پر پہلے ہاتھ سے کچا کر لیں اور پھر اس مشین سے سلائی کی جائے۔

12۔ مہارت حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ جو چیز بھی سیکھی جائے اس کو کم از کم چار پانچ مرتبہ دوہرایا جائے۔ کیونکہ ایک دفعہ کرنے سے مہارت حاصل نہیں ہوتی۔

13۔ کسی چیز کا چھوٹا یا بڑا حصّہ سینے کے بعد فالتو دھاگے ساتھ ساتھ کاٹنے نہ صرف بہتر ہوتے ہیں۔ بلکہ یہ اچھی سلائی کا اہم جزو ہے ورنہ آخر میں بہت سے دھاگے کاٹنے مشکل ہوتے ہیں۔

14۔ سوتی کپڑے پر سلائی کافی آسان ہوتی ہے۔ اس لیے سلائی سیکھنے کے لیے ضروری ہے کہ سوتی کپڑوں پر کافی مہارت حاصل کرنے کے بعد ریشمی اور باریک کپڑوں پر سلائی کی جائے۔

سوالات

1۔ سلائی مشین کتنی قسم میں دستیاب ہے؟ اس کے مختلف حصوں کے نام اور کام کے بارے میں تحریر کریں۔

2۔ مشین میں خرابیاں کیونکر پیدا ہوتی ہیں؟ ان خرابیوں کو دور کرنے کے لیے مناسب حل تجویز کریں۔

3۔ مشین چلانے کا صحیح طریقہ کیونکر اپنایا جا سکتا ہے۔ مشین پر مہارت حاصل کرنے کے لیے کن باتوں کا جاننا ضروری ہے؟

4۔ کپڑا سینے کی تیاری میں کن کن عوامل کو مدنظر رکھنا ضروری ہے؟ تفصیلی نوٹ لکھیں۔

5۔ ”سلائی کا سامان ہر لحاظ سے مکمل ہونا چاہیے“ اس کے بارے میں تفصیلاً تحریر کریں۔

6۔ درج ذیل بیانات میں درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) کپڑے کی ترچھان میں کھینچنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

(ii) کنی کی بنائی کپڑے کی بنائی سے مختلف ہوتی ہے۔

(iii) گرین سے مراد کپڑے میں تانے اور بانے کی سیدھ ہے۔

(iv) باریک کپڑے پر موٹی سوئی مناسب رہتی ہے۔

(v) کڑھائی کی سوئی کا ناکا گول ہوتا ہے۔

(vi) چیزوں کے ناقص اور نامکمل ہونے سے سلائی بہتر ہوتی ہے۔

(vii) دھاگے کا استعمال کپڑے کی نوعیت کے لحاظ سے کرنا چاہیے۔

(viii) کپڑے کی کٹائی سے پہلے سرے برابر کرنا ضروری ہے۔

(ix) کپڑے کی سیدھی اور الٹی طرف میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

(x) کپڑوں کے تھان بناتے ہوئے سیدھی طرف باہر رکھی جاتی ہے۔

7۔ ''کسی لباس کی اچھی سلائی مناسب تیاری کے بغیر نہیں ہوتی۔'' مناسب کٹائی کے لیے کن کن باتوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے اور کیوں؟

8۔ سلائی کے بنیادی اصول کون کون سے ہیں؟

9۔ ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ درست بیان کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) کمپیوٹر سے چلنے والی مشین میں ڈیزائن بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

(1) دھاگے (2) مختلف ڈسک (Discs) (3) جدید ترین

(ii) اچھے کپڑے پر سلا ہوا کپڑا ادھڑنے لگتا ہے۔

(1) موٹے دھاگے سے (2) رنگدار دھاگے سے (3) ناقص دھاگے سے

(iii) مضبوط ہوتے ہیں۔

(1) بانے کے دھاگے (2) تانے کے دھاگے (3) کوئی نہیں

(iv) جھول دار اور سیدھا حصہ جوڑنے کے لیے رکھنا چاہیے۔

(1) جھول دار حصہ نیچے اور سیدھا حصہ اوپر (2) جھول دار حصہ اوپر اور سیدھا حصہ نیچے

10۔ سلائی کٹائی کے مناسب ساز و سامانی کیلیے آپ کیسی دوکان کا انتخاب کریں گی۔
صفحہ نمبر 181-185 پر دیا گیا سازہ سامان کیسے خریدیں گی؟

11۔ آپ سلائی کرنے کیلیے کون سی مشین کا انتخاب کریں گی؟ وجہ بیان کریں۔